



مطلوب عمومی

نام محمد افضل

سیریل نمبر 32199

پتہ لاہور

تاریخ 12/2/2017

موضوع مالی معاوضات

رابطہ نمبر

کاتب ظہور علی شاہ امیر

ای میل

استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان دین متین بیچ شرع اس مسئلہ کے کہ مستفتی شہر لاہور میں سفارتخانوں اور قونصلیٹوں سے متعلقہ مختلف کاغذات اور دستاویزات کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کاکام کرتا ہے جس میں مستفتی کے پاس مختلف ملکوں، مہذبوں اور زبانوں سے وابستہ کسٹمز آتے ہیں اب قابل استفتاء امر یہ ہے کہ مستفتی کے پاس احمدیہ مذہب کے لوگ بھی آتے ہیں، آیا ان کے کاغذات (نکاح نامہ، ب فارم، پیدائش سرٹیفکیٹ، ایف آئی آر وغیرہ جن میں مذہب کی صراحت مذکور ہو) کا کسی دوسری زبان میں ترجمہ کرنا کیسا ہے؟ اس آمدن کافی نفسہ کیا حکم ہے؟ آیا ان کی دستاویزات (مذہبی مواد کے علاوہ) کا کسی بھی دوسری زبان میں اپنے لیٹر پیڈ پر ترجمہ کرے کے اپنے تصدیقی مہر اور دستخط ثبت کرنا کیسا ہے؟ بعض احباب کا کہنا ہے کہ آپ ان کے ترجمہ کاکام کر دیا کریں تاکہ یہ لوگ ملک پاکستان سے باہر کسی اور ملک میں دفع ہو جائیں (خس کم جہاں پاک)؟، بعض کا کہنا ہے کہ آپ ان کاکام کر دیا کریں اس آمدن کو ختم نبوت کے کام پر لگایا کریں؟

بینو ابالکتاب توجروا ہیوم الحساب

الجواب حامدا ومصليا

سائل کیلئے سفارت خانوں اور قونصلیٹ سے متعلق غیر مسلموں چاہے وہ کوئی بھی ہوں کے کاغذات اور دستاویزات کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنا اور اس سے حاصل ہونے والی آمدنی کو اپنے استعمال میں لانا یا کسی دوسرے مصرف میں لگانا جائز اور حلال ہے۔

کافی السامیۃ، و جاز تعمیر کنیۃ قال فی الضمانیۃ ولو

ابہر نفسہ لیعمل فی الکنیۃ ویعمر ہا یا بسببہ لئلا یعدیۃ فی عین العلل

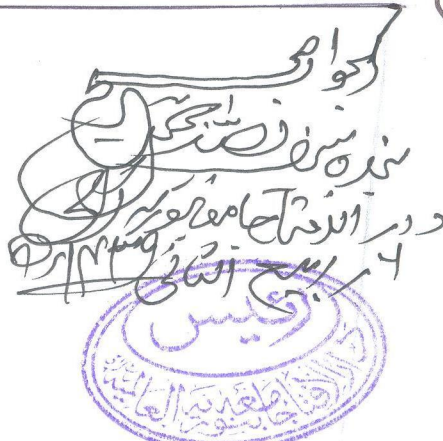
(ج: ۶/ص: ۳۹۱)

واللہ تعالیٰ اعلم

ظہور علی شاہ عفر اللہ

دارالافتاء جامعہ تھانہ عالمیہ کراچی

۱۲۳۹ھ



28/12/17